کُتُب

صحیح مسلم (انگریزی ترجمہ) | مُرتبہ: الامام ابوالحسین مسلم بن الحجّاج القشیری النیسا بوری۔
مترجم: جناب عبدالحمید صدیقی صاحب۔ناشر شیخ محمد اشرف کشمیری بازار لاہور۔

پہلا پارہ کتاب الایمان — تیسرا پارہ کتاب الطہارۃ والصلوٰۃ
دوسرا پارہ کتاب الایمان — چوتھا پارہ کتاب الصلوٰۃ
سائز $\frac{20 \times 30}{8}$ کاغذ سفید صفحات ۷۵۔ہدیہ۔/۸ روپے فی پارہ

احادیث کی اہمیت ہر دور میں مسلّم رہی ہے۔قرآن پاک کے اصول و مبادی کی تفصیل، اس کے مشکل اور وضاحت طلب مقامات کی تشریح و تبیین اور زندگی میں پیش آمدہ بہت سے مسائل کا حل ارشادات رسولؐ سے ملتا ہے۔فرد کی سیرت و کردار کی تعمیر ہو یا مطلوبہ اسلامی معاشرہ کا قیام، ہر مرحلہ پر جس مربوط اور منظم رہنمائی کی ضرورت پڑتی ہے وہ صاحب جوامع الکلم نے ہی کی ہے۔یہی وجہ ہے کہ امتِ مسلمہ نے قرآنِ پاک کے بعد احادیث و سنن کو تعلیماتِ اسلام کا دوسرا مصدر و مآخذ قرار دیا ہے اور اسے حجت تسلیم کیا ہے۔محدثینؒ نے ان کی جمع و تدوین میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا اور کتبِ صحاح کی صورت میں فرمودات رسول اور اعمالِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مستند ذخیرہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے محفوظ کر دیا۔یہ ذخیرۂ حدیث — جس کے بغیر مکمل اسلامی زندگی کا تصور تک نہیں کیا جا سکتا — چاہیے تو یہ تھا کہ اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی جاتی اور ہر علاقے کے لوگوں تک اُن کی زبان میں اسے پہنچایا جاتا لیکن اس کے برعکس صورت یہ ہے کہ آج تک صحاح ستہ کا انگریزی جیسی بین الاقوامی زبان میں ترجمہ نہیں کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ نے اب جنابِ عبدالحمید صدیقی صاحب کو یہ سعادت بخشی ہے کہ صحیح مسلم کو انگریزی زبان میں پیش کریں۔صدیقی صاحب اسلامیات کے مشہور اسکالر ہیں۔آپ کے قلم سے اس موضوع پر متعدد مضامین اور کتابیں منظرِ عام پہ آچکی ہیں۔آپ عربی زبان سے بخوبی واقف ہیں اور انگریزی انشاء

پر قابلِ رشک حد تک دسترس رکھتے ہیں۔ اس وقت ہمارے سامنے آپ کے ترجمہ کردہ الجامع الصحیح کے پہلے چار اجزاء ہیں جن میں ۱۳۰۵ احادیث کو مختصر مگر نہایت مفید حواشی کے ساتھ انگریزی کا جامہ پہنایا گیا ہے۔ کتاب الایمان اور کتاب الطہارۃ مکمل ہو چکی ہیں اور کتاب الصلوٰۃ کے ترجمہ کا سلسلہ جاری ہے۔ ترجمہ کی زبان نہایت آسان اور سلیس ہے۔ ادبی محاسن قائم رکھتے ہوئے پوری کوشش کی گئی ہے کہ ترجمہ اصل مفہوم سے مکمل طور پر ہم آہنگ رہے۔

اگر کسی حدیث کو پڑھ کر قاری کے ذہن میں کوئی خلش پیدا ہوتی ہو یا وہ اخذِ مطالب میں ناکام رہ جاتا ہو یا کسی قابلِ غور مقام پر سے اس کے بے توجہی سے گزر جانے کا امکان ہو تو ایسی تمام احادیث کے نیچے نوٹ موجود ہیں۔ یہ نوٹس کسی خاص فقہی مسلک کی حمایت میں یا اُس کے زیرِ اثر رہتے ہوئے قلمبند نہیں کیے گئے بلکہ اس معاملہ میں فاضل مترجم نے چند امور کا خاص طور پر خیال رکھا ہے۔

۱۔ اپنی طرف سے کچھ کہنے کی بہت کم کوشش کی ہے۔ البتہ مشکلاتِ حدیث حل کرتے وقت اکابر شارحین حدیث کی کتب سے خاطر خواہ استفادہ کیا ہے۔ مثلاً امام نوَوی کی منہاج الطالبین، مولانا شبیر احمد عثمانی کی فتح الملہم، حافظ ابن حجرؒ عسقلانی کی فتح الباری، علّامہ عینی کی عمدۃ القاری، علّامہ انور شاہ کشمیری کی فیض الباری۔ نواب صدیق حسن خاںؒ کی السراج الوہاج، ملا علی قاریؒ کی مرقاۃ المفاتیح اور حافظ ابنِ قیّم کی زاد المعاد۔ مترجم نے تشریح کرتے وقت جس خاص کتاب کو مفید پایا ہو تفصیلی مطالعہ کے لیے اس کا حوالہ دے دیا ہے۔

۲۔ چونکہ اس کتاب کے اصل مخاطب جدید تعلیم یافتہ حضرات ہیں اور ان میں سے بعض تو وہ ہیں جن کی معلوماتِ علمِ حدیث میں نہ ہونے کے برابر ہیں اور بعض وہ ہیں جنہیں منکرین حدیث یا مستشرقین نے شکوک و شبہات میں مبتلا کر رکھا ہے۔ لہٰذا نوٹس مرتب کرتے وقت قارئین کی علمی بے مائگی دُور کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے قلوب و اذہان کو بھی بدلائل مطمئن کرنے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے۔

۳۔ بعض رواۃ کی تحقیق اور ان کے مختصر حالاتِ زندگی بھی حواشی میں دے دیئے ہیں۔ اس مقصد کے لیے ابنِ حجرؒ کی تہذیب التہذیب۔ ابن سعد کی طبقات اور امام ذہبیؒ کی تذکرۃ الحفاظ اور میزان الاعتدال خاص طور پر مترجم کے پیشِ نظر رہیں۔

کتاب کی ابتداء میں دس صفحات کا ایک فکر انگیز تعارف ہے۔ جس میں پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلّم

کی حیثیت، حدیث کی اہمیت و حجّیت، تنقیدِ متن و اسناد کی بحث، امام مُسلمؒ کے حالاتِ زندگی، ان کی الجامع الصحیح کے امتیازی خصائص اور چند ایک مصطلحاتِ حدیث کی تعریفات ملتی ہیں۔

امام مسلمؒ نے اپنی صحیح کے شروع میں جو مقدمہ تحریر کیا ہے معلوم نہیں اسے کیوں انگریزی ترجمہ کرتے وقت حذف کر دیا گیا ہے۔ تبصرہ نگار کی رائے میں اسے ضرور شاملِ کتاب کیا جانا چاہیے تھا نیز زیرِ نظر اجزائے صحیح کا کاغذ بھی سفید تو ہے مگر نفیس نہیں۔ پھر قیمت بھی مناسب ہونی چاہیے۔ ایک پارے کی موجودہ قیمت -/۸ روپے زیادہ ہے۔

اس طویل المیعاد منصوبہ کے شروع کرنے پر ہم فاضل مترجم اور محترم ناشر کو مبارک باد پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ انہیں اس مبارک کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

منیر احمد

ایم۔ اے (عربی و علوم اسلامیہ)